لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

یقیناً تمھارے پاس تم ہی میں سے ایک (عظمت والے) رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) تشریف لائے ہیں اُن پر تمھارا مشقت میں پڑنا بہت گراں گزرتا ہے

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

تمھارے لیے (بھلائی کے) بہت خواہش مند ہیں مومنوں کے ساتھ بہت شفقت فرمانے والے نہایت رحم فرمانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ مُنھ موڑ لیں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع ٦/٥

تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر بھروسا کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

نوٹ:

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 24، 38 تا 41، 60، 71 تا 72، 100، 119 اور آیت نمبر 128 تا 129 کے بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ اَلفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

لفظ	معنیٰ
اِقْتَرَفْتُمُوْهَا	تم نے انھیں کمایا
اِنْفِرُوْا	تم نکلو
مَتَاعُ	سامان، فائدہ
ثَانِيَ اثْنَيْنِ	دو میں سے دوسرے
اَيَّدَهٗ	اس کی مدد فرمائی
كَلِمَةُ	بات

لفظ	معنیٰ
كَسَادَهَا	اس کا خسارہ
اِثَّاقَلْتُمْ	تو بوجھل ہو جاتے ہو
يَسْتَبْدِلْ	وہ بدل کر لے آئے گا
لَا تَحْزَنْ	غم نہ کرو
جُنُوْدٌ	لشکروں
اَلسُّفْلٰى	پست

Web Version of PCTB Textbook

اَلْعُلْيَا	اونچی، بالا
ثِقَالًا	بوجھل
يَاْمُرُوْنَ	وہ حکم دیتے ہیں
سَيَرْحَمُهُمْ	ان پر ضرور رحم فرمائے گا
اَلسّٰبِقُوْنَ	سبقت کرنے والے
رَضِيَ	راضی ہوا
اَبَدًا	ہمیشہ
مَا عَنِتُّمْ	تمھارا مشقّت میں پڑنا
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ منھ موڑ لیں

خِفَافًا	ہلکا
اَوْلِيَآءُ	دوست
يَنْهَوْنَ	وہ روکتے ہیں
مَسٰكِنُ	مکان
اِتَّبَعُوْهُمْ	ان کی پیروی کی
اَعَدَّ	اس نے تیار کیے ہیں
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	ان پر بہت گراں گزرتا ہے
حَرِيْصٌ	خواہش مند ہیں
حَسْبِيَ اللّٰهُ	میرے لیے اللہ ہی کافی ہے

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

ii سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سُوْرَةُ الْمَلَآئِكَةِ (ب) سُوْرَةُ الْاِسْرَاءِ (ج) سُوْرَةُ الْعُقُوْدِ (د) سُوْرَةُ الْبَرَاءَةِ

iii غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ تھا:

(الف) عیسائیوں سے (ب) مشرکین سے (ج) یہودیوں سے (د) منافقین سے

iv جس سورت کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ نہیں ہے:

(الف) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ (ب) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ (ج) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ (د) سُوْرَةُ النَّمْلِ

Web Version of PCTB Textbook

(v) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ نازل ہوئی:

(الف) فتحِ مکّہ کے بعد (ب) صلحِ حدیبیہ کے بعد (ج) غزوۂ احد کے بعد (د) غزوۂ بدر کے بعد

(vi) غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا ہدف تھا:

(الف) ایرانیوں کا لشکر (ب) یہودیوں کا لشکر (ج) مکّہ والوں کا لشکر (د) رُومیوں کا لشکر

(vii) مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے شرط ہے:

(الف) ایمانِ کامل (ب) تاجر ہونا (ج) مال دار ہونا (د) صاحبِ علم ہونا

(viii) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں تفصیلی ذکر ہے:

(الف) جنگِ یرموک کا (ب) فتحِ مکّہ کا (ج) غزوۂ تبوک کا (د) جنگِ موتہ کا

(ix) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں ذکر ہے:

(الف) عرفات کا (ب) حدیبیہ کا (ج) غارِ ثور کا (د) غارِ حراء کا

(x) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں سازشیں بے نقاب کی گئی ہیں:

(الف) منافقین کی (ب) یہودیوں کی (ج) عیسائیوں کی (د) مشرکین کی

2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کو سُوْرَۃُ الْبَرَاءَۃِ کیوں کہتے ہیں؟

(ii) غزوۂ تبوک میں منافقین کا کیا کردار تھا؟

(iii) غزوۂ تبوک کا سبب کیا تھا؟

(iv) غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ کس سے تھا؟

(v) غزوۂ تبوک سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

(vi) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

(vii) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے شروع میں تسمیہ (بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) کیوں نہیں ہے؟

(viii) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں مسجد کی نگرانی کے لیے کس چیز کو لازمی قرار دیا گیا ہے؟

(ix) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کیا فضیلت آئی ہے؟

(x) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں کس طرز کو منافقانہ طرزِ عمل قرار دیا گیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کے تعارف اور خصوصیات پر روشنی ڈالیں۔

ii غزوۂ تبوک پر تفصیلی مضمون تحریر کیجیے۔

iii سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کے بنیادی مضامین اور اہم نِکات پر روشنی ڈالیں۔

4 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔

يَسْتَبْدِلْ	رَضِيَ	سَيَرْحَمُهُمُ	عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
لَا تَحْزَنْ	اَبَدًا	اَلسّٰبِقُوْنَ	حَرِيْصٌ

5 درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

i اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

ii اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾

iii وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ
جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾

iv يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

v فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۫ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

Web Version of PCTB Textbook

سرگرمیاں برائے طلبہ:

★ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کی آیت چالیس (40) ﴿اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝﴾ کی روشنی میں غارِ ثور کے واقعہ سے واقفیت حاصل کریں۔

★ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کی آیت ایک سو انیس (119) ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝﴾ کی روشنی میں اچھی صحبت کی اہمیّت سے واقفیت حاصل کریں۔

زکوٰۃ ایک اسلامی رکن ہے جو ہر صاحبِ نصاب پر ادا کرنا فرض ہے۔ کسی اہلِ علم سے معلوم کریں کہ صاحبِ نصاب ہونے سے کیا مراد ہے؟ زکوٰۃ ادا کرنے کی کیا شرائط ہیں اور جن کو زکوٰۃ ادا کی جائے ان میں کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟ نیز یہ بھی معلوم کریں کہ زکوٰۃ کون سی اشیا پر فرض ہے؟

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

★ غزوۂ تبوک کے بارے میں مزید معلومات طلبہ کو فراہم کیجیے۔
★ طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
★ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مرکزی مضامین پر خصوصی توجہ دیجیے۔
★ قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال جواب کے ذریعے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے منتخب اَلفاظِ قرآنی کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے درج ذیل حصے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 24	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 38 تا 41	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 60
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 71 تا 72	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 100	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 119
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 128 تا 129		

Web Version of PCTB Textbook

ماڈل پیپر برائے جماعت گیارھویں

(نصاب تدریس قرآن مجید 2021 کے مطابق)

کل نمبر 50

حصّہ اوّل (معروضی)

وقت: ______

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔ (10x1=10)

		(الف)	(ب)	(ج)	(د)
1	قرآنِ مجید کی سب سے بڑی سورت ہے:	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن	سُوْرَۃُ التَّوْبَة	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال
2	آیۃ الکرسی ہے:	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ میں	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں	سُوْرَۃُ التَّوْبَة میں	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال میں
3	حضرت عمران نانا ہیں:	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے	حضرت زکریا علیہ السلام کے	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے	حضرت شعیب علیہ السلام کے
4	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں ذکر ہے:	غزوۂ بدر کا	غزوۂ احد کا	غزوۂ خندق کا	غزوۂ تبوک کا
5	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال نازل ہوئی:	غزوۂ تبوک کے بعد	غزوۂ خندق کے بعد	غزوۂ بنو نضیر کے بعد	غزوۂ بدر کے بعد
6	سُوْرَۃُ التَّوْبَة نازل ہوئی:	غزوۂ احد کے بعد	غزوۂ احزاب کے بعد	غزوۂ تبوک کے بعد	غزوۂ موتہ کے بعد
7	مالِ غنیمت کی تقسیم کے احکام ہیں:	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ میں	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں	سُوْرَۃُ الْاَنْعَام میں	سُوْرَۃُ الْاَنْفَال میں
8	الانفال کا مطلب ہے:	خراج	مال و دولت	مالِ غنیمت	زکوٰۃ
9	بنو نضیر کا قبیلہ تھا:	مجوسی	مشرک	یہودی	نصرانی
10	"ابنِ مریم" ہیں:	حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام	حضرت یحییٰ علیہ السلام	حضرت یونس علیہ السلام

Web Version of PCTB Textbook

حصّۂ دوم (انشائی)

2 کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔ (2x5=10)

- (i) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔
- (ii) اَلْبَقَرَۃ سے کیا مراد ہے اور سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- (iii) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔
- (iv) سُوْرَۃُ التَّوْبَة کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کیوں نہیں ہے؟
- (v) انفال کا کیا معنی ہے اور سُوْرَۃُ الْاَنْفَال کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- (vi) اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔
- (vii) اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔
- (viii) ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے۔ **(5x1=05)**

يُقِيْمُوْنَ ، رَزَقْنٰهُمْ ، غِشَاوَةٌ ، قُعُوْدًا ، الْاَبْرَارِ ، اَلْاَنْفَالُ ، لَا تَنَازَعُوْا

نَكَصَ

4 درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے۔ **(3x5=15)**

i الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤

ii لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

iii الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝١٩١

iv اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣

v وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ۝٧١

5 درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔ **(10)**

i سُوْرَةُ الْبَقَرَة (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

ii سُوْرَةُ التَّوْبَة (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

Web Version of PCTB Textbook

گیارھویں جماعت کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے بارے ہدایات:

- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّہٴ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔
- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:
  - i. مقرّرہ حصّہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات
  - ii. جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا بامحاورہ ترجمہ
- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت گیارھویں جماعت کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔
- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی بامحاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّہٴ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook

رموزِ اوقاف قرآن مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

○	جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول تۃ ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔
م	یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اسکی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جسمیں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھومت بیٹھو ہو جائیگا جسمیں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کیخلاف ہو جائے گا۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قیل علیہ الوقف کا خُلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل	قد یوصَلُ کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ قف ہے جس کے معنیٰ ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س یا سکتۃ	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفۃ	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنیٰ نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر، عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔
ك	کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

Web Version of PCTB Textbook

قاری محمد اشرف خوشابی

رجسٹریشن نمبر 049

جاری کردہ 10-02-2014

• درس نظامی • تجوید وقرأت • رجسٹرڈ پروف ریڈر (پنجاب قرآن بورڈ و محکمہ اوقاف پنجاب)

فون: 0301-4984297

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ جدید ایجوکیشنل سروسز، چیٹر جی روڈ، اردو بازار، لاہور کی مرتّب کردہ کتاب "ترجمۃ القرآن المجید" برائے جماعت گیارھویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اشرف خوشابی

0301-4984297

عارضی پتہ: امام وخطیب جامع مسجد کوہ نور رائیونڈ ٹیکسٹائل ملز، رائیونڈ مانگا روڈ، لاہور مستقل پتہ: چک 10/63 ایم بی تحصیل وضلع خوشاب

Web version of PCTB textbook

Web Version of PCTB Textbook

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ جدید ایجوکیشنل سروسز، چیٹر جی روڈ، اردو بازار، لاہور کی مرتب کردہ کتاب ''ترجمۃ القرآن المجید'' برائے جماعت گیارھویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اسلام
رجسٹریشن نمبر 042
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان
0306-6628331